بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نوحہ

شہادت امام حسین علیہ السلام

ہائے کوئی تو پیاس بجھائے حسین کی
سہ روز کی ہے پیاس وہ ہائے حسین کی

برچھی نکالیں سینۂ اکبر سے کس طرح
دنیا اندھیری ہوگئی ہائے حسین کی

اصغر کی لاش کیسے بتائیں رباب کو
آئے مدد کو کوئی تو ہائے حسین کی

قاسم کی لاش رن میں جو پامال ہوگئی
بیچارگی غضب کی تھی ہائے حسین کی

شۂ پر نثار ہوگئے زینب کے لال آہ
وہ بیکسی تھی کیسی ہائے حسین کی

عباسِ باوقار نہ لوٹے فرات سے
لگتا کہ کمر ٹوٹی تھی ہائے حسین کی

اٹھارہ ہاشمی جواں کربل میں کھودیئے
ساری کمائی لٹ گئی ہائے حسین کی

تن سے جدا امام کا سر ہائے کردیا
قربانی وہ عظیم تھی ہائے حسین کی

بابا کو ڈھونڈتی ہے سکینہ جو دشت میں
ننھی سی لاڈلی ہے وہ ہائے حسین کی

دو عابدِ بیمار کو پرسہ امام کا
باقی وہی نشانی تھے ہائے حسین کی

جلتے ہیں خیمے اور پریشاں ہیں بیبیاں
سر ننگے بہنیں ہوگئیں ہائے حسین کی

سابقؔ نہ ہوتیں زینبِ عالی مقام تو
باقی نہ رہتی داستاں ہائے حسین کی

سید حسن اختر سابقؔ، آسٹن، ٹکساس

۱۷/اپریل ۲۰۰۸ء